جمعہ 3 اگست 2001ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ　ٹیلی فون نمبر 213029　C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 3 اگست 2001ء 12 جمادی الاول 1422 ہجری-3 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 174

صبر کا وقت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو ایک قبر کے قریب بیٹھی رو رہی تھی حضورؐ نے اس سے فرمایا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صبر کرو- وہ حضور کو پہچانتی نہیں تھی اس نے کہا چلے جاؤ تم پر میرے جیسی مصیبت نہیں آئی- بعد میں اسے بتایا گیا کہ یہ تو رسول اللہؐ تھے تو وہ حضورؐ کے پاس پہنچی اور معذرت کی تو حضورؐ نے فرمایا صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے-

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب زیارۃ القبور حدیث نمبر 1203)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صبر کا اجر

جو لوگ خدا تعالیٰ کی خاطر صبر نہیں کرتے ان کو بھی صبر کرنا ہی پڑتا ہے مگر پھر نہ وہ ثواب ہے اور نہ اجر- کسی عزیز کے مرنے کے وقت عورتیں سیاپا کرتی ہیں- بعض نادان مرد سر پر راکھ ڈالتے ہیں- تھوڑے عرصہ کے بعد ہی صبر کر کے بیٹھ جاتے ہیں اور وہ سب کچھ بھول جاتے ہیں- ایک عورت کا ذکر ہے کہ اس کا بچہ مر گیا تھا اور وہ قبر پر کھڑی سیاپا کر رہی تھی- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گذرے تو آپ نے اسے فرمایا تو خدا تعالیٰ سے ڈر اور صبر کر- اس کمبخت نے جواب دیا کہ تو جا تجھ پر میرے جیسی مصیبت نہیں پڑی- بدبخت نہیں جانتی تھی کہ آپ تو گیارہ بچوں کے فوت ہونے پر بھی صبر کرنے والے ہیں- جب اس کو بعد میں معلوم ہوا کہ اس کو نصیحت کرنے والے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے تو پھر آپ کے گھر میں آئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ میں صبر کرتی ہوں- آپ نے فرمایا کہ الصبر عند الصدمۃ الاولی- صبر وہ ہے جو پہلے ہی مصیبت پر کیا جائے- غرض بعد میں خود وقت گذرنے پر رفتہ رفتہ صبر کرنا ہی پڑتا ہے صبر وہ ہے جو ابتداء ہی میں انسان اللہ تعالیٰ کی خاطر کرے- خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر دیتا ہے- یہ بے حساب اجر کا وعدہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہی مقدر ہے-

کسی کو کیا خبر ہے کہ آج کیا ہے اور کل کیا ہونے والا ہے (-) لوگوں نے غفلت کر کے خدا کو بھلا دیا ہے اور خوشی میں بیٹھے ہیں مگر جن لوگوں نے خدا کو پا لیا ہے وہ تلخ زندگی کو قبول کرنے کے واسطے تیار رہیں- مصائب کا آنا ضروری ہے- خدا کی سنت ٹل نہیں سکتی- ہر ایک کو چاہئے کہ خدا سے دعا اور استغفار میں مصروف رہے اور خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملائے- جو شخص پہلے سے فیصلہ کر لیتا ہے ٹھوکر نہیں کھاتا 'مال' اولاد' بیوی بھائیوں سے پہلے ہی سمجھ لے کہ میرا ان سے کوئی تعلق نہیں- سب امانت خداوندی ہیں- جب تک ہیں ان کی قدر' عزت' خاطر خدمت کرو- جب خدا اپنی امانت کو واپس لے لے تو پھر رنج نہ کرو-

دین کی جڑ اس میں ہے کہ ہر امر میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو- دراصل ہم تو خدا کے ہیں اور خدا ہمارا ہے اور کسی سے ہم کو کیا غرض ہے- ایک نہیں کروڑ اولاد مر جائے پر خدا راضی رہے تو کوئی غم کی بات نہیں- اگر اولاد زندہ بھی رہے تو بغیر خدا کے فضل کے وہ بھی موجب ابتلاء ہو جاتی ہے- بعض آدمی اولاد کی وجہ سے جیل خانوں میں جاتے ہیں شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے ایک شخص کا قصہ لکھا ہے کہ وہ اولاد کی شرارت کے سبب پابہ زنجیر تھا- اولاد کو مہمان سمجھنا چاہئے اس کی خاطر داری کرنی چاہئے' اس کی دلجوئی کرنی چاہئے مگر خدا تعالیٰ پر کسی کو مقدم نہیں کرنا چاہئے- اولاد کیا بنا سکتی ہے خدا تعالیٰ کی رضا ضروری ہے-

(ملفوظات جلد پنجم ص 418-419)

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل انعامی سکیم سکالرشپ 2001ء

مکرم میاں محمد صدیق بانی (مرحوم) کی طرف سے ہر سال انٹرمیڈیٹ کے بورڈ کے امتحان میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جائیں گے-

امتحان انٹرمیڈیٹ سالانہ (i) پری میڈیکل (احمدی طالب علم/طالبہ علم جو پاکستان بھر میں زیادہ نمبر لے گا)

(ii) پری انجنیئرنگ (احمدی طالب علم/طالبہ علم جو پاکستان بھر میں زیادہ نمبر لیگا)

(iii) آرٹس (احمدی طالب علم/طالبہ جو پاکستان بھر میں زیادہ نمبر لیگا)

انٹرمیڈیٹ کے فائنل امتحان (بورڈ) میں ان تینوں شعبہ جات میں جو بھی احمدی طالبہ/طالب علم پاکستان بھر کے تمام احمدی طلبہ سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ ایک عدد گولڈ میڈل اور 25000 روپے سکالرشپ کا مستحق قرار پائے گا- (خواہ اس کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو-)

انٹرمیڈیٹ کا امتحان 2001ء دینے والے تمام احمدی طلباء و طالبات خواہ ان کا تعلق پنجاب

باقی صفحہ 7 پر

ضرورت معلمہ مدرسۃ الحفظ

(برائے طالبات)

☆ نظارت تعلیم کے زیر انتظام مدرسۃ الحفظ برائے طالبات کے لئے ایک ایسی احمدی معلمہ کی ضرورت ہے جو صحت اور تلفظ کے ساتھ قرآن پاک جانتی ہو اور حفظ کروانے کی صلاحیت رکھتی ہو- حافظ قرآن پاک کو ترجیح دی جائے گی-

خواہشمند احمدی خواتین اپنی درخواست بنام ناظر تعلیم (مع اسناد کی نقول و تصدیق صدر محلہ/صدر جماعت) کے ساتھ مورخہ 20-8-2001 کو 8-00 بجے صبح نظارت تعلیم میں انٹرویو کے لئے تشریف لائیں- انٹرویو کی کوئی الگ سے اطلاع نہیں کی جائے گی-

(نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 6 اگست 2001ء

12-05a.m	اردو کلاس نمبر 235
1-05 a.m	دستاویزی پروگرام
1-25 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
2-40 a.m	درس القرآن نمبر 5
4-10 a.m	ہماری کائنات
4-30 a.m	فرانسیسی سیکھئے
5-00 a.m	تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
5-45 a.m	چلڈرنز کارنر کلاس نمبر 141
6-20 a.m	چلڈرنز پروگرام نمبر 6
6-50 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
7-50 a.m	روحانی خزائن پروگرام
8-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-30 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 366
11-00 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
11-40 a.m	دستاویزی پروگرام
12-00 p.m	انٹرویو: ثاقب زیروی صاحب
12-55 p.m	روحانی خزائن پروگرام
1-55 p.m	لقاء مع العرب نمبر 366
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	چائنیز سیکھئے
5-00 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	فرانسیسی پروگرام
8-00 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-30 p.m	چائنیز سیکھئے
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 7 اگست 2001ء

12-10 a.m	لقاء مع العرب نمبر 366
1-15 a.m	ترکی پروگرام
1-45 a.m	مجلس عرفان
2-45 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-25 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-30 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر گلدستہ نمبر 52
6-40 a m	چلڈرنز کارنر یسرنا القرآن کلاس
7-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-05 a.m	طب کی باتیں
8-30 a.m	بنگالی ملاقات
9-30 a.m	فرانسیسی سیکھئے
9-55 a.m	اردو کلاس نمبر 236
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
12-00 p.m	پشتو پروگرام
1-00 p.m	طب کی باتیں
1-25 p.m	دستاویزی پروگرام
1-50 p.m	اردو کلاس نمبر 236
2-55p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-30 p.m	بنگالی ملاقات
7-30 p.m	دستاویزی پروگرام
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 201
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر: گلدستہ نمبر 52
9-45p.m	چلڈرنز کارنر یسرنا القرآن کلاس نمبر 5
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

بدھ 8 اگست 2001ء

12-15 a.m	اردو کلاس نمبر 232
1-20 a.m	ایم ٹی اے ناروے
1-30 a.m	بنگالی ملاقات
2-35 a.m	طب کی باتیں
3-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 201
4-05 a.m	دستاویزی پروگرام
4-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05a.m	تلاوت-خبریں-تاریخ احمدیت
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر: حکایات شیریں
6-20 a.m	چلڈرنز کارنر: واقفین نو کا پروگرام
7-00 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
8-00 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-45 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-30 a.m	اردو اسباق نمبر 58
10-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 367
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-تاریخ احمدیت
12-00 p.m	سواحیلی پروگرام
1-00 p.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
1-40 p.m	انٹرویو
2-05 p.m	لقاء مع العرب نمبر 367
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	اردو اسباق نمبر 58
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	ملاقات
7-30 p.m	انٹرویو
8-00 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	اردو اسباق نمبر 58
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت-
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعرات 9 اگست 2001ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب نمبر 367
1-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
2-30 a.m	انٹرویو
2-55 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-00 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
4-20 a.m	اردو اسباق نمبر 58
5-05 a m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	ہنر
6-50 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 38
7-55 a.m	کوئز: تاریخ احمدیت
8-20 a.m	مجلس سوال و جواب (ناصرات)
9-30 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.n.	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
12-00 p.m	سندھی پروگرام
12-30 p.m	ہنر
1-00 p.m	کوئز: تاریخ احمدیت
1-25 p.m	تقریر: محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور
1-50 p.m	اردو کلاس
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p m	چلڈرنز کارنر
4-25 p.m	چائنیز سیکھئے
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	مجلس سوال و جواب (ناصرات)
7-55 p.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 38
8-55 p.m	چلڈرنز کارنر
9-25 p.m	چائنیز سیکھئے
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا نواں جلسہ سالانہ

رپورٹ: حامد محمود شاہ صاحب-امیر جماعت احمدیہ بیلجیئم

جماعت احمدیہ بلجیئم کا 9واں جلسہ سالانہ امسال بفضل اللہ تعالیٰ 25 تا 27 مئی 2001ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بیت السلام برسلز میں منعقد ہوا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق محترم ھبۃ النور فرحانن صاحب ہالینڈ سے حضور کے نمائندہ کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ آپ نے ہی جمعہ پڑھایا-افتتاحی اجلاس سے قبل ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ براہ راست تمام حاضرین نے سنا اور دیکھا۔

جلسہ کا افتتاحی اجلاس، پرچم کشائی کے بعد تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور نظم کے بعد محترم ھبۃ النور فرحانن صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا-اس کے بعد خاکسار حامد محمود شاہ، امیر جماعت بلجیئم اور مکرم نصیر احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ بلجیئم نے بالترتیب تقاریر کیں۔

کل پانچ اجلاسات ہوئے جن میں گیارہ تقاریر ہوئیں-تین مجالس سوال وجواب (بنگلہ، نیپالی، ڈچ اور فرنچ) ہوئیں- غیر احمدی مہمانوں کی تعداد 75 رہی-

اس کے علاوہ احباب جماعت کے لئے سوال وجواب کی ایک مجلس منعقد کی گئی-اس جلسہ میں انگریزی اور روسی بولنے والے مہمانوں کیلئے الگ ترجمہ کی سہولت بھی موجود تھی-

جلسہ کے ایام میں نماز تہجد ،باجماعت نمازوں کا التزام اور نماز فجر کے بعد درس حدیث باقاعدہ ہوتا رہا-بروز اتوار نماز ظہر وعصر کے بعد اختتامی اجلاس ہوا جس میں محترم ھبۃ النور فرحانن صاحب نے اختتامی خطاب سے نوازا-اور دعا کے بعد ہمارا نواں جلسہ سالانہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا-رجسٹریشن کے مطابق شامل ہونے والوں کی تعداد چھ صد سے زائد تھی-

اللہ تعالیٰ اس جلسہ کی برکات سے تمام افراد کو وافر حصہ عطا فرمائے-

(الفضل انٹرنیشنل 13 جولائی 2001ء)

پبلشر آغا سیف اللہ-پرنٹر قاضی منیر احمد-مطبع ضیاء الاسلام پریس-مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اخلاقی معجزات زبردست تاثیرات کے حامل ہیں

بلند ہمتی اور خوش خلقی، دعاؤں سے تبدیلی اخلاق، جماعت کو نصائح

حضرت مسیح موعود کے اخلاق کے بارے میں ارشادات عالیہ

فرید احمد ناصر صاحب

اخلاق کے دو حصے

اخلاق فاضلہ اسی کا نام ہے بغیر کسی عوض معاوضہ کے خیال سے نوع انسان سے نیکی کی جاوے۔ اسی کا نام انسانیت ہے۔ ادنیٰ صفت انسان کی یہ ہے کہ بدی کا مقابلہ کرنے یا بدی سے درگزر کرنے کی بجائے بدی کرنے والے کے ساتھ نیکی کی جاوے یہ صفت انبیاء کی ہے اور پھر انبیاء کی صحبت میں رہنے والے لوگوں کی ہے اور اس کا کمل نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہیں۔ خدا تعالیٰ ہرگز ضائع نہیں کرتا اور دلوں کو کہ ان میں ہمدردی بنی نوع ہوتی ہے۔

صفات حسنہ اور اخلاق فاضلہ کے دو ہی حصے ہیں اور وہی قرآن شریف کی پاک تعلیم کا خلاصہ اور لب لباب ہیں۔ اول یہ کہ حق اللہ کے ادا کرنے میں عبادت کرنا فسق و فجور سے بچنا اور کل محرمات الٰہی سے پرہیز کرنا اور اوامر کی تعمیل میں کمر بستہ رہنا۔ دوم یہ کہ حق العباد ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرے اور بنی نوع انسان سے نیکی کرے۔ بنی نوع انسان کے حقوق بجا نہ لانے والے لوگ خواہ حق اللہ کو ادا کرتے ہی ہوں بڑے خطرے میں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ستار ہے۔ غفار ہے۔ رحیم ہے اور حلیم ہے اور معاف کرنے والا ہے۔ اس کی عادت ہے کہ اکثر معاف کردیتا ہے مگر بندہ (انسان) کچھ ایسا واقع ہوا ہے کہ کبھی کسی کو کم ہی معاف کرتا ہے۔ پس اگر انسان اپنے حقوق معاف نہ کرے تو پھر وہ شخص جس نے انسانی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہو یا ظلم کیا ہو خواہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری میں کوشاں ہی ہو۔ اور نماز، روزہ وغیرہ احکام شرعیہ کی پابندی کرتا ہو۔ مگر حق العباد کی پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے اس کے اور اعمال بھی حبط ہونے کا اندیشہ ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 571، 572)

انسان کے ایمان کا کمال

انسان کے ایمان کا بھی کمال یہی ہے کہ تخلق باخلاق اللہ کرے۔ یعنی جو اخلاق فاضلہ خدا میں ہیں اور صفات ہیں ان کی حتی المقدور اتباع کرے اور اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین کرنے کی کوشش کرے۔ مثلاً خدا تعالیٰ میں عفو ہے۔ انسان بھی عفو کرے۔ رحم ہے۔ حلم ہے۔ کرم ہے۔ انسان بھی رحم کرے۔ حلم کرے لوگوں سے کرم کرے۔ خدا تعالیٰ ستار ہے۔ انسان کو بھی ستاری کی شان سے حصہ لینا چاہئے اور اپنے بھائیوں کے عیوب اور معاصی کی پردہ پوشی کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ جب کسی کی کوئی بدی یا نقص دیکھتے ہیں جب تک اس کی اچھی طرح سے تشہیر نہ کرلیں ان کو کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ حدیث میں آیا ہے جو اپنے بھائی کے عیب چھپاتا ہے خدا تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ انسان کو چاہئے شوخ نہ ہو۔ بے حیائی نہ کرے مخلوق سے بدسلوکی نہ کرے۔ محبت اور نیکی سے پیش آوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 608، 609)

اپنے بھائی کی غلطی دیکھ کر اس کے لئے دعا کرو

صلاح تقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑ جاتے ہیں عام مجلس میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچالیوے۔ یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بد چلن ہو تو اس کو سردست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے کہ یہ برا کام ہے اس سے باز آ جا۔ پس جیسے رفق۔ حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔ جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہوگیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 590)

خُلق کی تعریف

اخلاق سے اس قدر ہی مراد نہیں ہے کہ زبان کی نرمی اور الفاظ کی نرمی سے کام لے نہیں بلکہ شجاعت، مروت، عفت جس قدر قوتیں انسان کو دی گئی ہیں۔ دراصل سب اخلاقی قوتیں ہیں۔ ان کا برمحل استعمال کرنا ہی ان کو اخلاقی حالت میں لے آتا ہے۔ ایک موقعہ مناسب پر غضب کا استعمال بھی اخلاقی رنگ اختیار کرلیتا ہے۔

یہ نہیں کہ انجیل کی طرح ایک ہی پہلو اپنے اندر رکھتی ہے کہ ایک گال پر طمانچہ کھا کر دوسری پھیر دو۔ یہ اخلاق نہیں ہے اور نہ یہ تعلیم حکمت کے اصول پر مبنی ہو سکتی ہے اگر ایسا ہو تو تمام فوجوں کا موقوف کردینا اور ہر قسم کے آلات حرب کو توڑ دینا لازم آئے گا اور مسیحی دنیا کو بطور ایک خادم کے رہنا پڑے گا۔ کیونکہ اگر کوئی کرتہ مانگے۔ تو چغہ بھی دینا پڑے گا۔ ایک کوس بیگار لے جانا چاہے۔ تو دو کوس جانے کا حکم ہے۔ پھر عیسائی لوگوں کو کس قدر مشکلات پیش آئیں اگر وہ اس تعلیم پر عمل کریں تو نہ صرف ان کے پاس ضروریات زندگی بسر کرنے کو کچھ رہے اور نہ کوئی آرام کی صورت کیونکہ جو کچھ ان کے پاس ہو کوئی مانگ لے۔ تو پھر ان کے پاس کیا رہ جاوے؟ اگر محنت مزدوری سے کمانا چاہیں تو کوئی بیگار میں لگاوے۔ غرض اس تعلیم پر زور تو بہت دیا گیا ہے اور پادریوں کو دیکھا ہے کہ وہ بازاروں میں اس تعلیم کی بڑے شد و مد سے تعریف کرکے وعظ کرتے ہیں۔ لیکن جب عمل پوچھو تو کچھ نہیں۔ گویا بگفتن ہی سب کچھ ہے۔ کرنے کے واسطے کچھ نہیں۔ اس لئے اس کا نام اخلاق نہیں ہے۔ اخلاق یہ ہے کہ تمام قویٰ کو جو اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں برمحل استعمال کیا جاوے۔ مثلاً عقل دی گئی ہے اور کوئی دوسرا شخص جس کو کسی امر میں واقفیت نہیں اس کے مشورہ کا محتاج ہے اور یہ پوری واقفیت رکھتا ہے تو اخلاق کا تقاضا یہ ہونا چاہئے کہ اپنی عقل سلیم سے اس کو پوری مدد دے اور اس کو سچا مشورہ دے۔ لوگ ان باتوں کو معمولی نظر سے دیکھتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمارا کیا بگڑتا ہے۔ اس کو خراب ہونے دو۔ یہ شیطانی فعل ہے۔ انسانیت سے بعید ہے کہ وہ کسی دوسرے کو بگڑتا دیکھے اور اس کی مدد کے لئے تیار نہ ہو۔ نہیں بلکہ چاہیے کہ نہایت توجہ اور دلدہی سے اس کی بات سنے اور اپنی عقل و سمجھ سے اس کو ضروری مدد دے۔

(ملفوظات جلد اول ص 289، 290)

انسان بالطبع کمال کی پیروی کرنا چاہتا ہے

یاد رکھو کہ فضائل بھی امراض متعدیہ کی طرح متعدی ہونے ضروری ہیں۔ مومن کے لئے حکم ہے کہ وہ اپنے اخلاق کو اس درجہ پر پہنچائے کہ وہ متعدی ہو جائیں۔ کیونکہ کوئی عمدہ سے عمدہ بات قابل پذیرائی اور واجب التعمیل نہیں ہو سکتی۔ جب تک اس کے اندر ایک چمک اور جذب نہ ہو۔ اس کی درخشانی دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اور جذب ان کو کھینچ لاتا ہے اور پھر اس فعل کی اعلیٰ درجہ کی خوبیاں خود بخود دوسرے کو عمل کی طرف توجہ دلاتی ہیں۔ دیکھو! حاتم کا نیک نام ہونا سخاوت کے باعث مشہور ہے۔ گو میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ خلوص سے تھی۔ ایسا ہی رستم و اسفندیار کی بہادری کے فسانے عام زبان زد ہیں۔ اگرچہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ خلوص سے تھے۔ میرا ایمان اور مذہب یہ ہے کہ جب تک انسان سچا مومن نہیں بنتا۔ اس کے نیکی کے کام خواہ کیسے ہی عظیم الشان ہوں۔ وہ ریاکاری کے ملمع سے خالی نہیں ہوتے۔ لیکن چونکہ ان میں نیکی کی اصل موجود ہوتی ہے اور وہ قابل قدر جوہر ہے۔ جو ہر جگہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس لئے باایں ہمہ ملمع سازی و ریاکاری وہ عزت سے دیکھے جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 138)

اخلاق نیکیوں کی کلید ہے

اخلاق دوسری نیکیوں کی کلید ہے۔ جو لوگ اخلاق کی اصلاح نہیں کرتے وہ رفتہ رفتہ بے خیر ہو جاتے ہیں۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دنیا میں ہر ایک چیز

کام آتی ہے۔ زہر اور نجاست بھی کام آتی ہے۔ اسٹرکینا بھی کام آتا ہے۔ اعصاب پر اپنا اثر ڈالتا ہے۔ مگر انسان جو اخلاق فاضلہ کو حاصل کر کے نفع رساں ہستی نہیں بنتا۔ ایسا ہو جاتا ہے کہ وہ کسی بھی کام نہیں آسکتا۔ مردار حیوان سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی تو کھال اور ہڈیاں بھی کام آ جاتی ہیں۔ اس کی تو کھال بھی کام نہیں آتی۔ اور یہی وہ مقام ہوتا ہے۔ جہاں انسان بل ھم اضل کا مصداق ہوتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ اخلاق کی درستی بہت ضروری چیز ہے۔ کیونکہ نیکیوں کی ماں اخلاق ہی ہے۔

خیر کا پہلا درجہ جہاں سے انسان قوت پاتا ہے۔ اخلاق ہے۔ دو لفظ ہیں۔ ایک خَلق اور دوسرا خُلق۔ خَلق ظاہری پیدائش کا نام ہے اور خُلق باطنی پیدائش کا۔ جیسے ظاہر میں کوئی خوب صورت ہوتا ہے اور کوئی بہت ہی بدصورت۔ اسی طرح پر کوئی اندرونی پیدائش میں نہایت حسین اور دلربا ہوتا ہے اور کوئی اندر سے مجذوم اور مبروص کی طرح مکروہ۔ لیکن ظاہری صورت چونکہ نظر آتی ہے۔ اس لئے ہر شخص دیکھتے ہی پہچان لیتا ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ بدصورت اور بدوضع ہو۔ مگر چونکہ اس کو دیکھتا ہے اس لئے اس کو پسند کرتا ہے اور خلق کو چونکہ دیکھتا نہیں۔ اس لئے اس کی خوبی سے ناآشنا ہو کر اس کو نہیں چاہتا۔ ایک اندھے کے لئے خوبصورتی اور بدصورتی دونوں ایک ہی ہیں۔ اسی طرح پر وہ انسان جس کی نظر اندرون تک نہیں پہنچتی۔ اس اندھے ہی کی مانند ہے۔ خَلق تو ایک بدیہی بات ہے۔ مگر خُلق ایک نظری مسئلہ ہے۔ اگر اخلاقی بدیاں اور ان کی لعنت معلوم ہو۔ تو حقیقت کھلے۔ غرض اخلاقی خوب صورتی ایک ایسی خوب صورتی ہے جس کو حقیقی خوب صورتی کہنا چاہئے۔ بہت تھوڑے ہیں جو اس کو پہچانتے ہیں۔ اخلاق نیکیوں کی کلید ہے۔ جیسے باغ کے دروازے پر قفل ہو۔ دور سے پھل پھول نظر آتے ہیں۔ مگر اندر نہیں جاسکتے۔ لیکن اگر قفل کھول دیا جاوے۔ تو اندر جا کر پوری حقیقت معلوم ہوتی ہے اور دل و دماغ میں ایک سرور اور تازگی آتی ہے۔ اخلاق کو حاصل کرنا گویا اس قفل کو کھول کر اندر داخل ہونا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 354۔355)

تبدیل اخلاق مجاہدہ اور دعا سے ممکن ہے

جب تک انسان مجاہدہ نہ کرے گا۔ دعا سے کام نہ لے گا وہ غمرہ جو دل پر پڑ جاتا ہے۔ دور نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (-) (الرعد:12) یعنی خدا تعالیٰ ہر ایک قسم کی آفت اور بلا کو جو قوم پر آتی ہے دور نہیں کرتا ہے۔ جب تک خود قوم اس کو دور کرنے کی کوشش نہ کرے۔ ہمت نہ کرے۔ شجاعت سے کام نہ لے تو کیونکر تبدیلی ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ایک لاتبدیل سنت ہے (-) پس ہماری جماعت ہو یا کوئی ہو۔ وہ تبدیل اخلاق اسی صورت میں کر سکتے ہیں جب کہ مجاہدہ اور دعا سے کام لیں ورنہ ممکن نہیں ہے۔

تبدیل اخلاق کے متعلق دو مذہب

حکماء کے تبدیل اخلاق پر دو مذہب ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو یہ مانتے ہیں کہ انسان تبدیل اخلاق پر قادر ہے اور دوسرے وہ ہیں جو یہ مانتے ہیں کہ وہ قادر نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ کسل اور سستی نہ ہو اور ہاتھ پیر ہلاوے۔ تو تبدیل ہو سکتے ہیں۔ مجھے اس مقام پر ایک حکایت یاد آئی ہے اور وہ یہ ہے۔ کہتے ہیں کہ یونانیوں کے مشہور فلاسفر افلاطون کے پاس ایک آدمی آیا اور دروازہ پر کھڑے ہو کر اندر اطلاع کرائی۔ افلاطون کا قاعدہ تھا کہ جب تک آنے والے کا حلیہ اور نقوش چہرہ کو معلوم نہ کر لیتا تھا۔ اندر نہیں آنے دیتا تھا۔ اور وہ قیافہ سے استنباط کر لیتا تھا کہ شخص مذکور کیسا ہے۔ کس قسم کا ہے۔ نوکر نے آکر اس شخص کا حلیہ حسب معمول بتلایا۔ افلاطون نے جواب دیا کہ اس شخص کو کہہ دو کہ چونکہ تم میں اخلاق رذیلہ بہت ہیں۔ میں ملنا نہیں چاہتا۔ اس آدمی نے جب افلاطون کا یہ جواب سنا۔ تو نوکر سے کہا کہ تم جا کر کہہ دو کہ جو کچھ آپ نے فرمایا۔ وہ ٹھیک ہے۔ مگر میں نے اپنی عادات رذیلہ کا قلع قمع کر کے اصلاح کر لی ہے۔ اس پر افلاطون نے کہا۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اس کو اندر بلایا اور نہایت عزت و احترام کے ساتھ اس سے ملاقات کی۔ جن حکماء کا یہ خیال ہے کہ تبدیل اخلاق ممکن نہیں وہ غلطی پر ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض ملازمت پیشہ لوگ جو رشوت لیتے ہیں جب وہ سچی توبہ کر لیتے ہیں۔ پھر اگر ان کو کوئی سونے کا پہاڑ بھی دے۔ تو اس پر نگاہ نہیں کرتے۔

(ملفوظات جلد اول ص 87)

مامورین کی غرض

اللہ تعالیٰ جو ماموروں اور مرسلوں کو خلق اللہ کی ہدایت کے واسطے بھیجتا ہے۔ کیا اس لئے بھیجتا ہے کہ لوگ ان کی پرستش کریں۔ نہیں بلکہ ان کو نمونہ بنا کر بھیجا جاتا ہے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے جیسے بادشاہ اپنے ملک کے کاریگروں کو کوئی تلوار دے تو اس کی مراد یہی ہے کہ وہ بھی ویسی تلوار بنانے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو مامور اور مرسل ہوتے ہیں۔ اخلاق فاضلہ اور اوصاف حمیدہ سے متصف بناتا ہے۔ اور دنیا کی طرف مامور کرتا ہے۔ تا لوگ ان کے اخلاق اور کمالات سے حصہ لیں اور اسی طرز و روش پر چلیں۔ کیونکہ یہ لوگ اس وقت تک فائدہ پہنچاتے ہیں۔ جب تک زندہ ہوں۔ گزرنے کے بعد تبتل ہو جاتا ہے۔ اس واسطے صوفی لوگ کہتے ہیں کہ زندہ بلی مردہ شیر سے بہتر ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے پاک کلام میں فرماتا ہے: الٓرٰ کتب احکمت اٰیٰتہ (ھود:2) الف سے مراد اللہ اور ل سے مراد جبرائیل اور ر سے مراد رسل ہیں۔ چونکہ اس میں یہی قصہ ہے کہ کونسی چیزیں انسانوں کو ضروری ہیں۔ اس لئے فرمایا کتب احکمت ایتہ یہ کتاب ایسی ہے کہ اس کی آیات پکی اور استوار ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 242۔243)

انبیاء اخلاق اللہ کا پورا نمونہ ہوتے ہیں

یاد رکھو کہ نبی تخلقوا باخلاق اللہ ثابت کرنے کے لئے آتے ہیں اور اپنی عملی حالت سے دکھاتے ہیں کہ وہ اخلاق اللہ کا پورا نمونہ ہیں۔ اور یہ تو ظاہر ہے کہ دنیا میں جس قدر اشیاء خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں وہ سب کی سب کسی نہ کسی پہلو سے انسان کے لئے مفید ہیں۔ جیسے درخت بنایا ہے۔ اس کے پتے۔ اس کا سایہ اس کی چھال۔ اس کی لکڑی۔ اس کا پھل۔ غرض اس کے سارے حصے کسی نہ کسی رنگ میں فائدہ بخش ہیں سورج کی روشنی سے انسان بہت سے فائدے حاصل کرتا ہے اور اسی طرح پر تمام چیزیں ہیں جو انسان کے لئے مفید اور نفع رساں ہیں

(ملفوظات جلد دوم ص 117)

اخلاق کی انتہاء

ادنیٰ درجہ عدل کا ہوتا ہے۔ جتنا لے اتنا دے۔ اس سے ترقی کرے تو احسان کا درجہ ہے جتنا لے وہ بھی دے اور اس سے بڑھ کر بھی دے۔ پھر اس سے بڑھ کر ایتاء ذی القربیٰ کا درجہ ہے یعنی دوسروں کے ساتھ اس طرح نیکی کرے جس طرح ماں بچے کے ساتھ بغیر نیت کسی معاوضہ کے طبعی طور پر محبت کرتی ہے۔ قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل اللہ ترقی کر کے ایسی محبت کو حاصل کر سکتے ہیں۔ انسان کا ظرف چھوٹا نہیں خدا کے فضل سے یہ باتیں حاصل ہو جاتی ہیں۔ بلکہ یہ وسعت اخلاق کے لوازمات میں سے ہے۔ میں تو قائل ہوں کہ اہل اللہ یہاں تک ترقی کرتے ہیں کہ مادری محبت کے اندازہ سے بھی بڑھ کر انسان کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔

ایک بڑھیا کا ذکر ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے روز بغیر اس کے کہ اس کو کسی نے خبر دی ہو خود بخود کہنے لگی کہ آج ابوبکرؓ مر گیا ہے لوگوں نے پوچھا کہ تجھ کو کس طرح معلوم ہوا۔ اس نے کہا کہ ہر روز مجھ کو آپ حلوہ کھلایا کرتے تھے اور وہ وعدہ میں تخلف کرنے والے ہرگز نہ تھے چونکہ آج وہ حلوہ کھلانے نہیں آئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ فوت ہو گئے ہیں۔ ورنہ وہ ضرور مجھے حلوہ کھلانے آج بھی آتے۔ دیکھو۔ اخلاقی حالت کہاں تک وسعت کر سکتی ہے۔ یہ بھی ایک معجزہ ہے ان اخلاق پر دوسرے لوگ قادر نہیں ہو سکتے۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مجرم پکڑا ہوا آیا تو وہ آپ کے رعب سے کانپتا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ تو کیوں اتنا ڈرتا ہے میں تو ایک بڑھیا کا بیٹا ہوں معمولی انسانوں کے یہ اخلاق نہیں ہوتے۔ عرب کی قوم کئی پشتوں تک کینہ رکھنے والی تھی۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان پر غلبہ پایا تو باوجود اس قدر دکھوں کے جو ان سے اٹھائے تھے سب کو معاف کر دیا۔ دنیوی حکومت رحم نہیں کر سکتی۔ انگریزوں نے باغیوں کو کس طرح پھانسی دیا اور قتل کیا تھا مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سب باغیوں کو یکدفعہ معاف کر دیا۔ کسی نبی کو ایسی پوری کامیابی نہیں ہوئی جیسی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی۔ حضرت موسیٰ اپنے وعدہ کی زمین تک نہ پہنچ سکے اور راستہ میں ہی فوت ہو گئے اور ان کے ساتھیوں نے کہا کہ اے موسیٰ تو اور تیرا خدا اہل کر مخالفوں سے جا کر لڑو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے کہا کہ ہم تیرے ساتھ چلیں گے۔ اگرچہ سمندر میں گریں اور قتل کئے جائیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 290)

اخلاق عالیہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک اپنے اخلاق دکھائے ہیں کہ بعض وقت ایک بیٹے کے لحاظ سے جو سچا مسلمان ہے منافق کا جنازہ پڑھ دیا ہے بلکہ اپنا مبارک کرتہ بھی دے دیا ہے۔ اخلاق کا درست کرنا بڑا مشکل کام ہے۔ جب تک انسان اپنا مطالعہ نہ کرتا رہے۔ یہ اصلاح نہیں ہوتی۔ زبان کی بداخلاقیاں دشمنی ڈال دیتی ہیں۔ اس لئے اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھنا چاہئے۔ دیکھو کوئی شخص ایسے شخص کے ساتھ دشمنی نہیں کر سکتا جس کو وہ اپنا خیر خواہ سمجھتا ہے پھر وہ شخص کیسا بیوقوف ہے جو اپنے نفس پر بھی رحم نہیں کرتا اور اپنی جان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے جب کہ وہ اپنے قویٰ سے عمدہ کام نہیں لیتا اور اخلاقی قوتوں کی تربیت نہیں کرتا۔ ہر شخص کے ساتھ نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے

(ملفوظات جلد دوم ص 262۔263)

آنحضورؐ کے اخلاقی معجزات

اخلاقی کرامت میں بہت اثر ہوتا ہے۔ فلاسفر لوگ معارف اور حقائق سے تسلی نہیں پاسکتے۔ مگر اخلاق عظیمہ ان پر بہت بڑا اور گہرا اثر کرتے ہیں۔ حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی معجزات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک دفعہ آپؐ ایک درخت کے نیچے سوئے پڑے تھے کہ ناگاہ ایک شور پکار سے بیدار ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک جنگلی اعرابی تلوار کھینچ کر خود حضور پر آپڑا

باقی صفحہ 6 پر

فواد احمد راٹھر صاحب - آکوپنکچرسٹ

آکوپنکچر - قدیم مشرقی طریقہ علاج

یہ علاج 43 بیماریوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے

آکوپنکچر دنیا کا قدیم ترین مشرقی طریقہ علاج ہے جو چین میں ساڑھے چار ہزار سال سے رائج ہے۔

دریافت

آکوپنکچر کی دریافت بہت دلچسپ ہے وہ اس طرح کہ زمانہ قدیم میں چینی جنگجو قبائل نے یہ محسوس کیا کہ لڑائی کے دوران لگنے والے تیر کے نتیجے میں جسم کے مختلف امراض دور ہو گئے۔ یہاں تک کہ پیچیدہ امراض جن کا تیر لگنے والے مقام سے بظاہر کوئی تعلق بھی نہ تھا ٹھیک ہو گئے۔ لگاتار ایسی کئی شہادتوں کے بعد چینی مفکرین نے تحقیق شروع کی اور ایسے پوائنٹ کا چینل یا سلسلہ بنا دیا جو کسی عضو سے تعلق رکھتے ہیں۔

تاریخ

آکوپنکچر لاطینی زبان کا لفظ ہے۔ "Acus" کے معنی "سوئی" کے اور "Puncture" کے معنی چھیدنے کے ہوتے ہیں۔ لہٰذا آکوپنکچر سے مراد سوئیوں سے چھیدنے کے ہیں۔

پتھر کے زمانے کے چینی لوگ تیز اور نوکیلے پتھر اور ہڈیوں کے ٹکڑے استعمال کرتے تھے جنہیں "پین" (PAN) کہا جاتا تھا، جس کا مطلب ہے نوکدار پتھر سے بیماری کا علاج۔

اس کے علاوہ پرانے اطباء سینگی لگاتے تھے یعنی نوکیلے سینگ سے علاج۔ پچھ لگانا (خاص جگہ پر کٹ لگانا) کیا کرتے تھے اس طریقہ علاج کی قدیم اقسام ہیں۔

تہذیبی ارتقاء کے ساتھ ساتھ بانس کی سلائیاں اور دھات کی دریافت کے بعد لوہے کی اور بعد میں سونے چاندی کی سلائیاں استعمال ہونے لگیں۔ اور آج کے دور میں اسٹین لیس اسٹیل کی نہایت نفیس سوئیاں استعمال ہو رہی ہیں جنہیں آکوپنکچر نیڈل کہتے ہیں۔

آکوپنکچر میں (Disposable) سوئیاں استعمال ہوتی ہیں جس سے جگر کی سوزش (Hepatitis) کا احتمال نہیں ہوتا بلکہ Acupuncture (Hepatitis) کے علاج میں بہترین معاون ہے۔ آکوپنکچر کے علاج سے گھبراہٹ، بے چینی، متلی، قبض جو کہ Hepatitis کی وجہ سے ہو 80% ٹھیک ہو جاتی ہے۔ یہ کہنا کہ اس سے جگر کی سوزش ہو جاتی ہے غلط ہے وہ اس صورت میں ہے کہ کسی مریض کی سوئی دوسرے شخص کو لگائی جائے اس طرح تو دوسرے طریقہ علاج میں بھی ایک سوئی دوسرے مریض کو لگائی جائے تو وہ مریض سوزش جگر کا مریض بن سکتا ہے یا امکان پیدا ہو سکتا ہے۔ آسان لفظوں میں یوں کہنا مناسب ہوگا کہ میڈیکل کے شعبہ میں بداحتیاطی کسی بڑی بیماری کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے۔ زمانہ قدیم کے تین شہنشاہ شین نگ۔ ہوانگ ڈی اور فوشی اس چینی طریقہ علاج کے بانی سمجھے جاتے ہیں۔

آکوپنکچر کی ترویج

چین میں 443ء سے پہلے کوئی طبی ادارہ موجود نہ تھا۔ 443ء میں حکومتی سرپرستی میں اس طریقہ علاج کا ادارہ قائم ہوا لیکن اس عرصہ میں حکومت کی عدم توجہی کی وجہ سے اس طریقہ علاج پر خصوصی توجہ نہ دی گئی۔

پھر 581ء میں "امپیریل میڈیکل اکیڈمی" کا قیام عمل میں آیا اور بہت سارا تحقیقی کام ہوا۔

618ء اور 907ء کا زمانہ بھی کافی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس دور میں آکوپنکچر پر خصوصی توجہ دی گئی۔

1928ء میں جب فوجی دستوں میں ملیریا کی وباء پھیلی تو اس بیماری کی روک تھام اور علاج کے لئے کوئی دوا موجود نہ تھی ایسی حالت میں آکوپنکچر سے کم از کم ایک لاکھ بیاسی ہزار مریضوں کا علاج کیا گیا جس سے آکوپنکچر طریقہ علاج کی حوصلہ افزائی ہوئی۔

1944ء کے عرصہ میں عظیم چینی رہنما ماؤزے تنگ نے مشرقی اور مغربی ڈاکٹروں سے پیشہ ورانہ عداوت ختم کرنے اور بیماری کے خلاف اکٹھے مل کر کام کرنے پر زور دیا۔

اپریل 1945ء میں "بی نان پیس" ہسپتال میں آکوپنکچر کے شعبے کا قیام عمل میں آیا اور اس طریقہ کو سرکاری سطح پر علاج تسلیم کر لیا گیا۔

کچھ عرصہ کے بعد چین کے شہر شنگھائی کے "پیلو" ہسپتال میں ایک مریض کے ٹانسلز کو آپریشن کے ذریعے نکالا گیا تو وہ اس قدر تکلیف محسوس کرتا تھا کہ اس سے کوئی چیز نگلی نہ جاتی تھی اس مریض کے ہاتھ پر مخصوص جگہ پر سوئی گاڑی گئی تو وہ اس قابل ہو گیا کہ ہلکی پھلکی غذا کھا سکے۔ اس منظر کو دیکھ کر ڈاکٹر حیران رہ گئے۔

مغربی ممالک میں

مغربی ممالک میں آکوپنکچر کا باقاعدہ سلسلہ جولائی 1971ء میں ہوا جب "نیویارک ٹائمز" میں "سر جیمس رسٹن" کا مضمون شائع ہوا جس میں انہوں نے بتایا کہ اپنڈکس کے اپریشن کے بعد کی تکلیف کو دور کرنے کے بعد جب تمام دوائیں ناکام ہو گئیں تو آکوپنکچر طریقہ علاج نے کسی قدر فائدہ پہنچایا۔

سر جیمس کی رپورٹ نے آکوپنکچر کو مثالی حیرت انگیز اور مؤثر علاج قرار دیا۔ اس کے بعد مشہور امریکی ڈاکٹروں نے چین کا دورہ کیا اور آکوپنکچر کی کرشمہ سازیوں کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

آکوپنکچر کے اثرات

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آکوپنکچر کے جسم پر کیا اثرات ہوتے ہیں۔ دراصل آکوپنکچر کے مخصوص پوائنٹ پر سوئی چبھونے سے اعصابی نظام کی رگوں اور ہارمونز کو تحریک ملتی ہے۔ جس کے باعث خون میں کیمیاوی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

مثلاً اینڈروفن (Endorphin) خاص قسم کا کیمیائی مادہ ہے جو دماغ میں پایا جاتا ہے۔ جو تکلیف کے احساس کو کم یا ختم کر دیتا ہے۔ اینڈروفن کا مطلب ہے غافل یا بے ہوش کر دینے والا مادہ جو جسم کے اندر ہی پیدا ہوتا ہے۔ یہ دراصل افیون کی طرح کا مادہ ہے جو درد کی شدت کو کم کرتا ہے اور دماغ میں پچوٹری اور درمیانی دماغ (Mid Brain ra-phemechanism) سے خارج ہوتا ہے۔

1970ء میں چین کے شہر شنگھائی میں پروفیسر چینگ ژیانگ تنگ اور ان کے ساتھیوں نے تجربات کے دوران اس مادے کی موجودگی کا دعویٰ کیا۔

انہوں نے ایک خرگوش کو آکوپنکچر سوئیاں لگا کر درد کا دباؤ بڑھایا۔ بیس منٹ کے بعد اسی درد کی موجودگی میں اس کی ریڑھ کی ہڈی سے پانی (C.S.F) نکالا اور دوسرے خرگوش میں داخل کیا گیا جسے آکوپنکچر کے زیر اثر لایا گیا تھا۔ اس طرح دوسرے خرگوش میں بھی درد کا دباؤ بڑھ گیا جس سے پتہ چلا کہ ضرور کوئی کیمیائی مادے سوئیوں کے نتیجے میں خارج ہوتے ہیں جس کی وجہ سے مریض میں تکلیف کم یا ختم ہو جاتی ہے۔ کیمیائی تجزیئے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ افیون کی طرح کے مادے ہیں جو درد کو ختم کرتے ہیں۔

شروع میں اس تجربے کو چینیوں کا مفروضہ قرار دیا گیا لیکن 1974ء میں امریکی اور برطانوی ڈاکٹروں نے بھی ایسے ہی تجربات سے معلوم کر لیا کہ مارفین قسم کا مادہ ریڑھ کی ہڈی کے پانی میں پایا جاتا ہے اور نہ صرف اعصابی نظام کے مرکز میں بلکہ جسم کے اور حصوں میں بھی موجود ہو سکتا ہے اس طرح دو صد مزید ایسے مادے دریافت ہوئے جن کے اثرات مارفین کی طرح ہوتے ہیں۔

دافع درد

آکوپنکچر طریقہ علاج بہترین دافع درد ہے وہ اس طرح کہ مرکزی اعصابی نظام میں Substantia Gelatinosa اور (Hypothalamus) کی سطح پر ایک یا ایک سے زیادہ دروازے ہیں جہاں درد کی لہریں باریک ریشوں کے ذریعے گزر کر دماغ تک پہنچتی ہیں اور ہمیں درد کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن جب درد کو دور کرنے کے لئے مخصوص آکوپنکچر پوائنٹ پر سوئی لگائی جاتی ہے تو اس پوائنٹ سے ایک اور لہر اٹھتی ہے جو موٹے ریشوں کے ذریعے اس گیٹ تک پہنچتی ہے۔ ان دونوں لہروں کے گیٹ پر جمع ہونے سے گیٹ بند ہو جاتا ہے لہٰذا درد کی لہریں دماغ تک نہیں پہنچ پاتی ہیں۔ اس لئے درد کا احساس کم یا ختم ہو جاتا ہے۔

فالج کے لئے مفید

اسی نظریئے کے تحت آکوپنکچر سے فالج کے زیر اثر عضلات کو دوبارہ سے متحرک کر کے کام کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔ دراصل حرام مغز (Spinal cord) اور (Brain Stem) کے اگلے حصہ کے خلیوں (Anterior Horon Cells) کو آکوپنکچر کے مخصوص پوائنٹس کے ذریعے تحریک ملتی ہے۔ سب سے پہلے پچھلے حصے اور ریشیا (Ren-shea) خلیے تحریک پاتے ہیں اور آخر میں اگلے حصے کے خلیے متحرک ہوتے ہیں۔

یہ خلیے حرکی عصب (Motor Nerve) کے ذریعے عضلے کو متحرک کرتے ہیں اور یہ عصب دوبارہ خلیے کو متحرک کرتا ہے۔

آکوپنکچر کو سکون آور بیماریوں میں کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ جب مسکن اثرات کے پوائنٹ پر سوئی لگانے کے بعد اگر مریض کے دماغ کا گراف (Electro encephalogram) لیا جائے تو

اس میں Delta اور Theta لہروں کی کارکردگی میں کمی دکھائی دے گی اس اثر کو بے خوابی اور بے شمار ذہنی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح مخصوص پوائنٹ پر سوئی لگانے سے ڈوپامین (Dopamine) نامی مادے میں اضافہ ہوتا ہے یہ مادہ سکون کے لئے معاون ہے۔

قوت مدافعت میں اضافہ

آکو پنکچر کے ذریعہ بیماری کے خلاف جسم کی قوت مدافعت میں اضافہ اور انفیکشن کو ختم کرنا ممکن ہے۔ مخصوص آکو پنکچر پوائنٹس پر سوئیاں لگانے سے Reticulo endo thelial system متحرک ہوتے ہیں جس سے خون کے سفید خلیوں (W.B.C) انٹی باڈیز (Antibodies) گاماگلوبن (Gamma Globulins) اور دیگر مادوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

سری لنکا کی انٹرنیشنل یونیورسٹی میں حالیہ تحقیقی کام سے پتہ چلا ہے کہ آکو پنکچر سے انٹرفیرون (Interferon) کا اخراج ممکن ہے جس سے کینسر کے علاج میں مدد ملتی ہے۔

جسم اور اعضاء کے بے شمار افعال و اعمال ایسے ہیں جو غیر اختیاری ہیں اور انہیں خود کار اعصابی نظام اور اینڈوکرائن سسٹم کنٹرول کرتا ہے۔ ایسے بے شمار امراض ہیں جس میں ان کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے لہٰذا توازن برقرار نہیں رہتا۔ مثال کے طور پر دل کی دھڑکن۔ بلڈ پریشر، سانس کی رفتار، پیشاب کا اخراج وغیرہ۔

آکو پنکچر کے ذریعے انہیں نارمل اور متوازن کیا جاسکتا ہے اس لئے کہ مخصوص پوائنٹس خود کار اعصابی نظام کی Sympathetic اور Para-Sympathetic شاخوں پر اثرانداز ہو کر ان کے افعال کو پھر سے متوازن کر دیتے ہیں اس لئے آکو پنکچر کو دل کی دھڑکن، دمہ، بخار، وغیرہ میں کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔

1979ء میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (W.H.O) کے ایک وفد نے بیجنگ میں ایک میٹنگ منعقد کی جہاں دنیا بھر کے ماہرین مدعو تھے۔ اس میٹنگ میں آکو پنکچر کی افادیت اور اثرات پر بحث کی گئی۔ جس کے بعد (W.H.O) نے آکو پنکچر کو 43 بیماریوں کے لئے فائدہ مند قرار دیا۔ اور ان 43 بیماریوں کی فہرست میں شامل کیا گیا جن بیماریوں کی سائنسی بنیادوں پر کارکردگی آکو پنکچر کے ذریعے پرکھی جاچکی تھی۔ گو کہ آکو پنکچر سے ٹھیک ہونے والے امراض کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

ان میں چند اہم بیماریوں کے نام یہ ہیں۔ ناک کی پرانی بیماریاں، کھانسی، دمہ، کھانے کی نالیوں کے جملہ امراض، غذا کی نالی کا سکڑ جانا، معدے کا پھولنا، معدے کی سوزش، تیزابیت، معدے کا السر، دست، اعصابی کمزوری، پولیو (ابتدائی چھ ماہ) لقوہ (ابتدائی چھ ماہ) بلاارادہ پیشاب نکل جانا، گردن کی بیماریاں، عرق النساء، جوڑوں کا درد، ذہنی امراض، کمر کا درد، مرگی، ہائی بلڈ پریشر وغیرہ جیسی بیماریاں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پوشیدہ امراض۔

آکو پنکچر کا فروغ

آج آکو پنکچر کو دنیا کے بیشتر ممالک میں سرکاری سرپرستی حاصل ہے اور چین کے علاوہ جاپان، روس، جرمنی، سری لنکا سوئٹزرلینڈ، ارجنٹائن، امریکہ، فرانس، برطانیہ وغیرہ میں ادارے آکو پنکچر کی ترقی اور فروغ کے لئے کوشاں ہیں۔

گو کہ پاکستان میں آکو پنکچر طریقہ علاج اب کافی مقبول ہو رہا ہے۔ لیکن حکومتی سطح پر صورت حال اطمینان بخش نہیں لیکن آکو پنکچر طریقہ علاج سے صحت یاب ہونے والے مریضوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ جس سے آکو پنکچر کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ نجی ہسپتال اور پیشہ وارانہ ادارے آکو پنکچر کی ترقی اور فروغ کے لئے کوشاں ہیں۔

بقیہ صفحہ 4

ہے۔ اس نے کہا۔ اے محمدؐ! (صلی اللہ علیہ وسلم) بتا۔ اس وقت میرے ہاتھ سے تجھے کون بچا سکتا ہے؟ آپؐ نے پورے اطمینان اور سچی سکینت سے جو حاصل تھی فرمایا کہ اللہ۔ آپؐ کا یہ فرمانا عام انسانوں کی طرح نہ تھا۔ اللہ جو خدا تعالیٰ کا ایک ذاتی اسم ہے اور جو تمام جمیع صفات کاملہ کا مجمع ہے۔ ایسے طور پر آپؐ کے منہ سے نکلا اور دل پر ہی جا کر ٹھہرا۔ کہتے ہیں کہ اسم اعظم یہی ہے اور اس میں بڑی بڑی برکات ہیں۔ لیکن جس کو وہ اللہ یاد ہی نہ ہو۔ وہ اس سے کیا فائدہ اٹھائے گا۔ الغرض ایسے طور پر اللہ کا لفظ آپؐ کے منہ سے نکلا کہ اس پر رعب طاری ہو گیا اور ہاتھ کانپ گیا۔ تلوار گر پڑی۔ حضرتؐ نے تلوار اٹھا کر کہا کہ اب بتلا۔ میرے ہاتھ سے تجھے کون بچا سکتا ہے؟ وہ ضعیف القلب جنگلی کس کا نام لے سکتا تھا۔ آخر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھایا اور کہا۔ جا تجھے چھوڑ دیا اور کہا کہ مروت اور شجاعت مجھ سے سیکھ۔ اس اخلاقی معجزہ نے اس پر ایسا اثر کیا کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

سِیَر میں لکھا ہے کہ ابوالحسن خرقانی کے پاس ایک شخص آیا۔ راستہ میں شیر ملا۔ اور کہا کہ اللہ کے واسطے پیچھا چھوڑ دے شیر نے حملہ کیا اور جب کہا۔ ابوالحسن کے واسطے چھوڑ دے تو اس نے چھوڑ دیا۔ شخص مذکور کے ایمان میں اس حالت نے سیاہی سی پیدا کر دی اور اس نے سفر ترک کر دیا۔ واپس آ کر یہ عقدہ پیش کیا۔ اس کو ابوالحسن نے جواب دیا کہ یہ بات مشکل نہیں۔ اللہ کے نام سے تو واقف نہ تھا۔ اللہ کی سچی ہیبت اور جلال تیرے دل میں نہ تھا اور مجھ سے تو واقف تھا۔ اس لئے میری قدر تیرے دل میں تھی۔ پس اللہ کے لفظ میں بڑی بڑی برکات اور خوبیاں ہیں بشرطیکہ کوئی اس کو اپنے دل میں جگہ دے اور اس کی ماہیت پر کان دھرے۔

اسی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی معجزات میں ایک اور معجزہ بھی ہے کہ آپؐ کے پاس ایک وقت بہت سی بھیڑیں تھیں۔ ایک شخص نے کہا۔ اس قدر مال اس سے پیشتر کسی کے پاس نہیں دیکھا۔ حضورؐ نے وہ سب بھیڑیں اس کو دے دیں۔ اس نے فی الفور کہا کہ لاریب آپؐ سچے نبی ہیں۔ سچے نبی کے بغیر اس قسم کی سخاوت دوسرے سے عمل میں آنی مشکل ہے۔ الغرض آنحضرتؐ کے اخلاق فاضلہ ایسے تھے کہ انک لعلی خلق عظیم (القلم:5) قرآن میں وارد ہوا۔

ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں

پس ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں کیونکہ الاستقامۃ فوق الکرامۃ مشہور ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ اگر کوئی ان پر سختی کرے۔ تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں۔

(ملفوظات جلد اول، ص 64.63)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33514 میں طوبیٰ عنبر بنت رشید احمد صاحب قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی چین وزنی ایک تولہ مالیتی پانچ ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طوبیٰ عنبر 33/25 محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30752 برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 اطہر رشید وصیت نمبر 27222 برادر موصیہ

مسل نمبر 33515 میں نعمان محمد احمد ولد مختار احمد ندیم قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 13/8R ضلع خانیوال حال رحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان محمد احمد 8/4 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد وصیت نمبر 27996 گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425

مسل نمبر 33516 میں مرزا احتشام احمد ولد مرزا غلام احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 13/8/R ضلع خانیوال حال دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا احتشام احمد 23/6 رحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 17/516257 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد رحمت اللہ کوارٹر نمبر 34/A صدر انجمن احمدیہ ربوہ

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

☆مکرم عزیز الرحمان صاحب خالد مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

بے پناہ پیار کرنے والی آپا سیدہ صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شیخ محمد رمضان صاحب ریٹائرڈ آفیسر واہ فیکٹری بعارضہ کینسر طویل علالت کے بعد امریکہ میں مورخہ 25 جولائی 2001ء بروز بدھ 6 بجے شام وفات پاگئی ہیں۔

مرحومہ حضرت حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیار پوری (رفیق حضرت مسیح موعود) کی سب سے بڑی دختر تھیں۔ وفات کے وقت ان کی عمر 79 سال تھی۔ آپا جان صفیہ بیگم نہایت ہی شفقت کا سلوک کرنے والی۔ ملنسار۔ نیک فطرت اور احمدیت کی خاطر ہر نوع کی قربانی کا جذبہ رکھتی تھیں۔

مرحومہ کے بچوں کے اسماء یوں ہیں۔

1۔ شمیم احمد اقبال صاحب امریکہ
2۔ شیخ محمد سلیمان صاحب نیوجرسی
3۔ شیخ داؤد احمد صاحب نیوجرسی
4۔ شیخ شکیل احمد صاحب نیوجرسی سوں انجینئر امریکہ۔

1۔ محترمہ ...رفہ بیگم صاحبہ بیوہ شیخ فضل الرحمن صاحب سابق ڈائریکٹر سینڈرز ...۔ (سوئٹزر لینڈ)
2۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ امین الرحمن صاحب آف انگلینڈ
3۔ محترمہ امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید ناصر احمد صاحب نیوجرسی امریکہ
4۔ محترمہ شاھینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب نیوجرسی۔

آپا صفیہ بیگم صاحبہ کا جنازہ مورخہ 30 جولائی 2001ء کو ساڑھے گیارہ بجے امریکہ سے لاہور لایا گیا مرحومہ موصیہ تھیں نماز جنازہ اسی روز محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے اور محترمہ آپا جان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆

درخواست دعا

☆مکرم پرویز احمد بھٹی صاحب مانانوالہ 203 ر۔ب ضلع فیصل آباد کی والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اشرف بھٹی صاحب مرحوم پتہ جگر اور دل کی تکلیف کی وجہ سے اکثر بیمار رہتی ہیں۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

☆☆☆☆

نصاب امتحان سہ ماہی سوم 2001ء قیادت تعلیم۔ مجلس انصاراللہ پاکستان

قرآن کریم: پارہ 23 نصف آخر
کتاب: استفتاء از حضرت مسیح موعود
کتاب: منصب خلافت از حضرت مصلح موعود

ناظمین اضلاع و زعماء انصاراللہ جملہ اراکین کو نصاب سے مطلع کریں۔ کتب مہیا کریں۔ اور نصاب کی تیاری کروائیں۔ امتحان ماہ ستمبر کے آخری ہفتہ میں منعقد کریں۔ سہ ماہی دوم 2001ء کے حل شدہ پرچہ جات جلد مرکز ارسال کردیں۔

(قیادت تعلیم۔ مجلس انصاراللہ۔ پاکستان)

بقیہ 1

سندھ، سرحد بلوچستان یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو اس انعامی مقابلہ میں شامل ہوسکتے ہیں۔

قواعد ضوابط

1۔ اس سکیم کا اطلاق انٹرمیڈیٹ بورڈز کے سالانہ امتحان 2001ء سے ہوگا۔ (اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہوسکے گا۔)

2۔ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف First Annual Examination پر ہوگا۔

3۔ improve Division یا by part کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

4۔ سالانہ امتحان 2001ء میں 800 یا 800 سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء / طالبات درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

5۔ طالبات اور طلباء کے لئے الگ الگ معیار نہ ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا۔ وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

6۔ درخواست دینے کا طریق کار:

(i) سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

(ii) درخواست کے ساتھ انٹرمیڈیٹ کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

(iii) اسی طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

7۔ انعام کے مستحق قرار پانے والے طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کردی جائے گی۔

8۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر 2001ء مقرر ہے۔ اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

آپ سے بہتر کوئی نہیں۔ قومی جمہوری اتحاد میں شامل تمام جماعتوں نے ایک اجلاس میں متفقہ طور پر وزیراعظم واجپائی کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ مستعفی ہونے کے بارہ میں کبھی نہ سوچیں۔ بی بی سی کے مطابق این ڈی اے کے اجلاس میں سخت گیر ہندو جماعت شیو سینا کے کسی نمائندے نے شرکت نہیں کی۔ شیو سینا نے اس اجلاس میں شرکت نہ کرکے اپنی ناراضگی واضح کردی ہے۔

بھارتیوں سے شہریت واپس لینے اور جائیدادیں ضبط کرنے کا حکم۔ نیپال کی سپریم کورٹ نے بھارتی نژاد باشندوں سے نیپال کی شہریت واپس لینے اور ان کی جائیدادیں ضبط کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے بعد دونوں ملکوں کے تعلقات مزید کشیدہ ہوگئے ہیں۔

طالبان کو جنگ بندی کی پیشکش۔ افغانستان کے سابق صدر ربانی نے طالبان کو پیش کش کی ہے وہ ان کے ساتھ جنگ بندی کرنے کو تیار ہے انہوں نے طالبان کو اسلحہ کی فراہمی بند کرانے کے لئے اقوام متحدہ کی جانب سے مانیٹرز تعینات کرنے کے اقدام کا خیر مقدم کیا ہے۔ صدر ربانی نے کہا کہ وہ طالبان کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے ہروقت تیار ہیں۔

ایشیا میں ''مشن'' مکمل امریکی وزیر خارجہ کولن پاول ایشیائی ممالک اور آسٹریلیا کے دورے کے بعد واپس واشنگٹن پہنچ گئے ہیں۔ پاول کے مطابق ان کا ایشیا میں ''مشن'' مکمل ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا دورے سے جنوبی کوریا، جاپان، اور آسٹریلیا کے ساتھ تعلقات میں گرمجوشی آئی ہے۔ اس کے علاوہ چین اور تائیوان کے ساتھ بہتر تعلقات کی راہ ہموار ہوئی ہے۔

ایران اور آذربائیجان کشیدگی سے گریز کریں۔ روس نے بحیرہ کیسپئن میں تیل کی تلاش کے تنازعے پر ایران اور آذربائیجان کے درمیان کشیدگی پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور دونوں ملکوں سے اپیل کی ہے وہ تنازعے کو بڑھنے سے گریز کریں۔

انڈونیشیا میں پورا گاؤں تودے تلے دب گیا۔ 62 ہلاک۔ انڈونیشیا کے دور دراز جزیرے میاز میں شدید بارش کے باعث گاؤں مٹی کے تودے تلے دب گیا۔ جس سے 62 افراد ہلاک اور 1000 کے قریب لاپتہ ہوگئے ہیں۔ سڑکیں اور پل تباہ ہوگئے ہیں۔ اور مواصلات کا نظام درہم برہم ہوگیا ہے۔ خدشہ ہے کہ مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

میزائیل حملے پر امریکہ کی تشویش۔ نابلوس میں اسرائیلی میزائل حملے کے بعد مزید خون خرابہ شروع ہوگیا ہے۔ کئی مقامات پر ہنگامہ آرائی ہوئی۔ امریکہ نے اس حملے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے اسرائیل سے جواب طلبی کی ہے۔

اسرائیلی مظالم کے خلاف ہنگامے۔ تازہ ترین واقعات میں فلسطینیوں نے ایک کار پر فائرنگ کردی جس سے 5 اسرائیلی زخمی ہوگئے۔ مغربی کنارے اور غزہ میں فلسطینیوں کے مظاہرے اور احتجاجی مارچ ہوا جس میں اسرائیلی مظالم کے خلاف نعرے بازی بھی کی گئی۔ فوج نے مظاہرین کے خلاف لاٹھی چارج کیا جس سے متعدد زخمی ہوگئے۔

دشمنوں جیسا سلوک کیا جائے گا۔ طالبان نے پاکستان سمیت چھ ممالک افغانستان کی مانیٹرنگ کے لئے اقوام متحدہ کے مبصرین متعین کرنے سے متعلق سلامتی کونسل کا فیصلہ مسترد کردیا اور اعلان کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے مبصرین سے دشمنوں جیسا سلوک ہوگا۔ افغان وزارت خارجہ کے ایک عہدیدار نے کہا کہ ملا عمر کے حکمنامہ کے تحت اقوام متحدہ کی طرف سے بھیجے گئے مبصرین کو غیر ملکی حملہ آور تصور کیا جائے گا۔

بنگلہ دیش میں عام انتخابات۔ بنگلہ دیش کی نگران حکومت نے عام انتخابات 11۔ اکتوبر کو منعقد کرنے کا اعلان کردیا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق بنگلہ دیش کے نگران صدر نے کہا ہے کہ عام انتخابات 11۔ اکتوبر کو منعقد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کو قدرتی آفات یا کسی اور وجہ سے معطل نہیں کیا جائے گا۔ اقوام متحدہ پاکستان میں مانیٹرنگ کرے گا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے طالبان کے خلاف پابندیوں کو مزید سخت کرنے اور مانیٹرنگ کے نظام کو موثر بنانے کے لئے نئی تجاویز پر مشتمل قرارداد کشمیر منظور کرلی ہے۔ قرارداد کے مسودے میں سلامتی کونسل کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان سے کہا گیا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے دیگر ہمسایہ ممالک میں مانیٹرنگ ٹیمیں تعینات کی جائیں۔ جو افغانستان جانے والے اسلحہ پر نگاہ رکھیں۔

مجاہدین کی کارروائیوں کا ذمہ دار بھارت ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر عبدالغنی لون نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں بیرونی مجاہدین کی کارروائیوں کا ذمہ دار بھارت خود ہے مسئلہ کشمیر کا حل بات چیت کے ذریعہ ممکن ہے۔ دونوں ملکوں کو بات چیت کا عمل جاری رکھنا ہوگا۔

جاپان پاکستان کو 3 لاکھ ڈالر کی امداد دے گا۔ پاکستان میں جاپان کے سفیر نے راولپنڈی کے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے 3 لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاپان کی حکومت متاثرین کی مزید امداد کے لئے حالات کا جائزہ لے رہی ہے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 2 اگست گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 25 زیادہ سے زیادہ 42 درجے سنٹی گریڈ
☆ جمعہ 3- اگست- غروب آفتاب: 7-06
☆ ہفتہ 4- اگست- طلوع فجر : 3-52
☆ ہفتہ 4- اگست طلوع آفتاب: 5-23

عام آدمی کو ریلیف اور تحفظ فراہم کریں گے- وفاقی کابینہ نے اسلام آباد میں حج پالیسی برائے 2001-02ء کی منظوری دے دی ہے- اس موقع پر کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر جنرل مشرف نے کہا کہ غربت کا خاتمہ اور اقتصادی ترقی ان کی حکومت کی دو ترجیحات ہیں حکومت ان شعبوں میں ترقی کے لئے اقدامات کر رہی ہے- جو معیشت کی بحالی اور عام آدمی کو ریلیف اور تحفظ فراہم کریں گے- انہوں نے دیہات میں غریبوں کو مکان کے لئے جلد اراضی دینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا جو لوگ پہلے ہی مکان بنا چکے ہیں انہیں مالکانہ حقوق کے ساتھ وہی پلاٹ دے دیئے جائیں- کچی آبادی کے مکینوں کو کم قیمت پر مکان دیئے جائیں اور انہیں دور دراز علاقوں میں منتقل نہ کریں- انہوں نے مزید کہا کہ یوم آزادی کے فوراً بعد ترقیاتی اور آبی ذخائر کے منصوبے شروع کئے جائیں گے-

اوپن حج سکیم متعارف کرانے کا اعلان- وفاقی حکومت نے حج پالیسی 2002ء کا اعلان کر دیا ہے- حج واجبات میں 25 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے- ایک لاکھ بیس ہزار خوش نصیب فریضہ حج کی سعادت حاصل کریں گے- 8 اگست 2001ء سے حج درخواستوں کی وصولی شروع ہو گی- اس بات کا اعلان وفاقی وزیر مذہبی امور نے پی آئی ڈی میڈیا سنٹر میں ایک نیوز کانفرنس میں کیا-

کرسٹینا کا دورہ جلوزئی کیمپ- جنوبی ایشیا کے لئے امریکی پالیسی میکر نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا نے جلوزئی مہاجر کیمپ میں قحط سالی اور جنگ سے تباہ حال افغان مہاجرین کی حالت زار دیکھی- اس کیمپ میں تقریباً 70 ہزار افغان مہاجرین انتہائی مشکل زندگی بسر کر رہے ہیں- صدر بش نے افغان عوام کی مدد کے لئے مزید 62 ملین ڈالر مختص کر دیئے ہیں- کرسٹینا نے کہا امریکہ امداد کرنے والا بڑا ملک ہے- ان کی آمد پر کیمپ کے اندر اور گردونواح میں سخت انتظامات کئے گئے تھے-

انتخابات آزادانہ اور شفاف ہوں گے- وفاقی وزیر بلدیات عمر اصغر خان نے کہا ہے کہ ضلعی و تحصیل ناظمین کا انتخاب آزادانہ اور شفاف کرانا حکومت کی اولین ترجیح ہے- پی ٹی وی کے پروگرام میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کونسلروں کے لئے صحت مند ماحول پیدا کر رہی ہے تا کہ وہ ناظموں اور نائب ناظموں کا شفاف طریقے سے انتخاب کریں- انہوں نے مزید کہا نو منتخب کونسلروں میں 60 فیصد پہلی بار جیتے ہیں- پرانے سیاستدانوں اور جاگیرداروں کی اجارہ داری ختم ہو گئی ہے-

پرانے شناختی کارڈ 31 دسمبر کے بعد ناکارہ ہو جائیں گے- ''نادرا'' حکام نے واضح کیا ہے کہ 31 دسمبر 2001ء کے بعد پرانے شناختی کارڈز' پاسپورٹ سمیت دیگر سرکاری دستاویزات کے حصول' سرکاری و غیر سرکاری معاہدوں' مکانات و جائیداد کی فروخت اور گاڑیوں کی ٹرانسفر سمیت تمام امور میں غیر موثر ہو جائیں گے اور صرف کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ ہی قبول کئے جائیں گے- ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ہوئے نادرا پنجاب کے ڈائریکٹر نے کہا کہ کمپیوٹرازڈ شناختی کارڈ بنوانا قومی ذمہ داری ہے- ان کارڈوں سے ملک میں منصوبہ بندی کا عمل شروع ہو جائے گا- انہوں نے فارم میں اندراج کے حوالے سے کہا کہ فارم میں کالے بال پوائنٹ سے اندراج کیا جائے- روشنائی کا استعمال نہ کیا جائے- نام کے ساتھ عہدہ اور لقب وغیرہ نہ لکھا جائے- نشان انگوٹھا کے لئے کالے رنگ کا سٹیمپ پیڈ استعمال کیا جائے- جو فارم اصلی نہیں ہو گا اس کی ڈیٹا انٹری ہی نہیں ہو گی- فارم کے ساتھ پرانے شناختی کارڈ کی کاپی اور نمبر ضرور لکھا جائے کہ نئے کارڈ کے اجراء سے پہلے ہر ضلعی دفتر میں کوائف کنفرم اور ریکارڈ کی تصدیق ہو گی- اسلام آباد میں مشین ایک دن میں ڈیڑھ لاکھ کارڈ بنا سکتی ہے- انہوں نے کہا ایک کارڈ پر کافی خرچ آتا ہے جبکہ وصول صرف 35 روپے کئے جا رہے ہیں- کارڈ میں چودہ سیکیورٹی فیچرز ہیں اور یہ کارڈ انفرا ریڈ ہے اور شناختی کارڈ جعلی ہونے کی صورت میں فوراً پکڑا جائے گا- کمپیوٹر میں ڈیٹا فیڈ ہونے کی وجہ سے جعلی شناختی کارڈ نہیں بن سکیں گے اور ہر شخص صرف ایک ہی کارڈ بنوا سکے گا اور ایک سے زائد کارڈ کی کوشش پر تصویروں دستخطوں اور انگوٹھے کے نشان کی کمپیوٹر میچنگ سے خود ہی پکڑا جائے گا-

راولپنڈی کے مکین اور پینے کے پانی کی فراہمی- پنجاب کے گورنر نے ہدایات جاری کی ہیں کہ راولپنڈی میں حالیہ تباہ کن بارش کے بعد کینٹ ایریا اور دوسرے تمام علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے ان مقامات پر گزشتہ سات آٹھ روز سے پینے کے پانی کی فراہمی معطل ہے- اس صورت حال کے باعث ان علاقوں کے مکینوں کو سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے-

اقوام متحدہ کے مانیٹرز اور مذہبی تنظیمیں- ملک کی مذہبی' جہادی' اور دیگر جماعتوں نے پاکستان میں اقوام متحدہ کے مانیٹرز تعینات کرنے کے فیصلہ کو مسترد کر دیا ہے- اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کو پاکستان کی سرزمین میں استعمال کرنے کی اجازت نہ دی جائے- اور تعاون سے انکار کر دیا جائے-

ضلعی سربراہوں کا انتخاب- نئے نظام کے تحت اور 21ویں صدی میں پہلے بلدیاتی انتخابات کے اہم ترین مرحلے میں ملک بھر میں 83 اضلاع کی کونسلوں' 276 تحصیل کونسلوں اور 30 ٹاؤن کونسلوں کے ناظموں و نائب ناظموں اور خواتین' اقلیتوں' محنت کشوں وکسانوں کی مخصوص نشستوں کے لئے پولنگ ہو گی- جس میں ایک لاکھ 11 ہزار 44 ووٹر (کونسلرز) اپنے ووٹ کا استعمال کریں گے-

میجر جنرل (ر) سردار محمد انور صدر آزاد کشمیر منتخب- آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس کے میجر (ر) سردار محمد انور آزاد کشمیر کے صدر منتخب ہو گئے ہیں- صدر کے چناؤ کے لئے پولنگ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی مظفر آباد میں ہوئی- صدر کے چناؤ کے لئے الیکٹورل کالج کے اراکین کی تعداد 55 ہے- سردار محمد انور نے 36 ووٹ حاصل کئے- پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے امیدوار چوہدری لطیف اکبر نے 18 ووٹ حاصل کئے- کل 54 ووٹ کاسٹ کئے گئے-

سبی کے قریب ویگن اور ٹرک کی ٹکر- 15 ہلاک- چھکڑا (سبی) کے قریب بھاگ سے جیکب آباد جانے والی ویگن اور تیز رفتار ٹرک میں تصادم کے باعث 2 خواتین' ڈرائیور اور بچے سمیت 15 افراد ہلاک ہو گئے- اور 18 زخمی ہوئے- حادثہ ٹرک ڈرائیور کی غفلت کے باعث ہوا- زخمیوں میں سے چار کی حالت نازک ہے- زخمیوں کو قریبی مقامی ہسپتال میں فوری طبی امداد کے لئے پہنچا دیا گیا-

قانونی طور پر پولیس کو گھریلو معاملات میں مداخلت کی اجازت نہیں- لاہور ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ پولیس کو ایسے رویہ سے اجتناب کرنا چاہئے جس سے شہریوں کے بنیادی حقوق کی پامالی ہو' پولیس کو کسی خانگی معاملات میں مداخلت کرنے کے لئے کوئی قانون اجازت نہیں دیتا- یہ ریمارکس عدالت نے جھنگ کے میاں بیوی کی درخواست نبٹاتے ہوئے دیئے-

کراچی کے مدرسے کا طالب علم قتل- ناظم آباد میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے مدرسے کا طالب علم ہلاک ہو گیا| پولیس کی اطلاع کے مطابق مقتول کا تعلق ''جیش محمدؐ'' سے ہے

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد' بدہضمی' اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ : ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

مخصوص ایام کی اصلاح کے لئے
ایامی جدید / مفید النساء
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ 211538

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61